

جھوٹا خواب

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ایک بہت بڑا جھوٹ یہ ہے کہ آدمی اپنی آنکھوں کو وہ کچھ دکھائے جو انہوں نے نہیں دیکھا (یعنی جھوٹا خواب بیان کرے)

(صحیح بخاری کتاب التبعیر باب من کذب فی حلمہ حدیث نمبر: 6521)

روزنامہ
C.P.L 29-FD 047-6213029 ٹیکسٹ نمبر

الفضل

ایڈیٹر: عبدالمسیح خان
Web: <http://www.alfazl.org>
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 25 مئی 2006ء 26 ربیع الثانی 1427 ہجری 25 ہجرت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 113

خلافت جو بلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جو بلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

محررین درجہ دوم کی ضرورت

دفتر صدر انجمن احمدیہ میں محررین درجہ دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ میں کام کرنے کے خواہش مند ہوں۔

تعلیمی قابلیت: ایف اے، ایف ایس سی بی اے بی ایس سی (کم از کم 45% نمبر) کمپیوٹر جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

درخواست دینے کیلئے عمر کی حد 18 تا 25 سال ہے۔ مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے امیدوار اپنی درخواستیں، تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقل صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مورخہ 20 جون 2006ء تک دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا دیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

نصاب درجہ ذیل ہے:-

- الف - قرآن مجید ناظرہ مکمل، پہلا پارہ با ترجمہ، چالیس جواہر پارے، ارکان اسلام، نماز با ترجمہ مکمل
- ب - کشتی نوح، برکات الدعاء، عامیہ معلومات، دشمن (نظم شان) مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ
- ج - انگریزی حساب (بمطابق معیار میٹرک) عام معلومات
- نوٹ 1 - امیدوار کا خوشخط ہونا ضروری ہوگا۔
- 2 - ہر جزو میں کامیاب ہونا لازمی ہے۔ کامیاب ہونے کیلئے 50 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہوئے۔
- (ناظر دیوان - صدر انجمن احمدیہ پاکستان، ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

”خوابوں کی تعبیر ہر ایک کے حال کے موافق ہوا کرتی ہے۔ ایک دفعہ ابن سیرینؒ کے پاس ایک شخص آیا اور بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک کوڑے کے ڈھیر پر ننگا کھڑا ہوں۔ ابن سیرینؒ نے کہا کہ اگر کوئی اور شخص کا فریاق اس خواب کو بیان کرتا تو میں اس کی تعبیر اور بیان کرتا مگر تو اس تعبیر کے لائق نہیں اس لئے سن کہ کوڑے اور کھاد سے مراد تو دنیا ہے کہ جس میں تو زندہ موجود ہے۔ اور ننگے ہونے سے یہ مراد ہے کہ تیری صفات حسنہ سب لوگوں پر کھلی ہیں، کیونکہ ننگا ہونے سے انسان کا سب کچھ ظاہر ہو جاتا ہے۔ اسی طرح لوگ تیری خوبیاں دیکھ رہے ہیں۔ تو مطلب اس سے یہ ہے کہ صالح آدمی کے خواب کی تعبیر اور ہوتی ہے اور شقی کی اور۔“

(ملفوظات جلد دوم ص 623)

”خواب کے اشارات اس پانی سے مشابہ ہیں جو ہزاروں من مٹی کے تلے زمین کی تہ تک میں واقع ہے۔ جس کے وجود میں تو کچھ شک نہیں لیکن بہت سی جانکنی اور محنت چاہئے تو وہ مٹی پانی کے اوپر سے بھکی دور ہو جائے اور نیچے سے پانی شیریں اور مصفی نکل آوے۔ ہمت مردان مدد خدا صدق اور وفا سے خدا تعالیٰ کو طلب کرنا موجب فتح یابی ہے۔“

(ملفوظات جلد چہارم ص 411)

”خوابیں محض اس لئے آتی ہیں کہ تا ان پر خدا کے پاک نبیوں پر ایمان لانے کے لئے ایک حجت ہو کیونکہ اگر وہ سچی خوابوں اور سچے الہامات کی حقیقت سمجھنے سے قطعاً محروم ہوں اور اس بارہ میں کوئی ایسا علم جس کو علم الباقین کہنا چاہئے، ان کو حاصل نہ ہو تو خدا تعالیٰ کے سامنے ان کا عذر ہو سکتا ہے کہ وہ نبوت کی حقیقت کو سمجھ نہیں سکتے کیونکہ اس کو چہ سے بھکی نا آشنا تھے اور اس کے سمجھنے کے لئے ہماری فطرت کو کوئی نمونہ نہیں دیا گیا تھا۔ پس ہم اس مخفی حقیقت کو کیونکر سمجھ سکتے ہیں اس لئے سنت اللہ قدیم سے اور جب سے دنیا کی بنیاد ڈالی گئی اسی طرح پر جاری ہے کہ نمونہ کے طور پر عام لوگوں کو قطع نظر اس کے کہ وہ نیک ہوں یا بد ہوں اور صالح ہوں یا فاسق ہوں۔ اور مذہب میں سچے ہوں یا جھوٹا مذہب رکھتے ہوں، کسی قدر سچی خوابیں دکھائی جاتی ہیں یا سچے الہام بھی دیئے جاتے ہیں تا ان کا قیاس اور گمان جو محض نقل اور سماع سے حاصل ہے علم الباقین پہنچ جائے۔“

(حقیقۃ الوحی - روحانی خزائن جلد 22 ص 10)

”عنایت ازلی نے جو انسانی فطرت کو ضائع کرنا نہیں چاہتی، تجمیری کے طور پر اکثر انسانی افراد میں یہ عادت اپنی جاری کر رکھی ہے کہ کبھی کبھی سچی خوابیں یا سچے الہام ہو جاتے ہیں تا وہ معلوم کر سکیں کہ ان کے لئے آگے قدم رکھنے کے لئے ایک راہ کھلی ہے۔“

(حقیقۃ الوحی - روحانی خزائن جلد 22 ص 9)

”بعض اوقات ان کے نفسانی جذبات ان کی خوابوں میں اپنا جوش اور طوفان دکھاتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ یہ جوش ان کا خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے حالانکہ وہ جوش محض نفس امارہ کی طرف سے ہوتا ہے۔“

(حقیقۃ الوحی - روحانی خزائن جلد 22 ص 15)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: امارت صدر امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست ہے۔

ولادت

26 ویں فضل عمر درس القرآن کلاس

(یکم تا 15 جولائی 2006ء)

امرائے اضلاع توجہ فرمائیں

خلافت خامسہ کے مبارک دور میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر نظارت ہڈانے دوبارہ پندرہ روزہ فضل عمر درس القرآن کا انعقاد شروع کیا ہے۔ قبل ازیں یہ کلاس خلافت ثالثہ و رابعہ کے مبارک ادوار میں چلتی رہی لیکن پھر بوجہ حالات اس کو بند کرنا پڑا۔ دور ثانی کی یہ تیسری کلاس ہوگی۔ جو انشاء اللہ العزیز یکم تا 15 جولائی 2006ء کو ربوہ میں منعقد کی جائے گی۔ جس میں ملک بھر کے تمام اضلاع سے احباب و خواتین کی نمائندگی ضروری ہوگی ہے۔ تمام امرائے کرام سے درخواست ہے کہ اپنے ضلع کی مختلف جماعتوں سے ٹارگٹ کے مطابق مستعد اور صحت مند افراد کو مقرر کردہ تاریخوں میں مرکز سلسلہ میں بھجوائیں اور درج ذیل ضروری امور کا بھی خیال رکھیں۔

1- اس کلاس کیلئے جو احباب و خواتین تشریف لائیں ان سے درخواست ہے کہ کلاس کیلئے مکمل تیاری کے ساتھ آئیں اور ضروری سامان مثلاً قرآن کریم، نوٹ بک، پنسل، وغیرہ ضرور ہمراہ لائیں تاکہ دوران کلاس مشکل نہ ہو۔

2- جو افراد آپ کی طرف سے اس کلاس میں شرکت کیلئے آئیں براہ کرم ان کے اسماء 30 جون 2006ء تک نظارت ہڈا کو لازمی بھجوا دیں تاکہ رجسٹریشن میں آسانی ہو سکے۔

3- طلباء و طالبات کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے ہمراہ امیر ضلع رمقانی امیر یا صدر کی تصدیقی چٹھی لازمی لائیں۔ بصورت دیگر ان طلباء کو کلاس میں شامل ہونے کی اجازت نہ ہوگی۔

4- تمام طلباء و طالبات بروقت تشریف لائیں۔ کلاس شروع ہونے کے دو دن کے بعد رجسٹریشن نہ ہوگی۔

امید ہے کہ آپ اس کار خیر میں تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہونگے۔

(ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی)

عطیہ خون سے آپ کی
صحت بالکل ٹھیک رہے گی

لاج اور حرص کی وجہ سے انسان فریب کھاتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ابن آدم کے پاس سونے کی ایک وادی بھی ہو (جو لوگ قناعت نہیں کرتے اور حرص میں رہتے ہیں ان کے بارے میں یہ ہے)۔ ابن آدم کے پاس سونے کی ایک وادی بھی ہو تب بھی وہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس دوسری وادی بھی آجائے۔ اس کے منہ کو سوائے مٹی کے اور کوئی چیز نہیں بھر سکتی۔ اور اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

(سنن الترمذی ابواب الزہد باب ماجاء لولکان لابن آدم وادیان)

تو قناعت نہ کرنے والوں کا یہ نقشہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھینچا ہے۔ حریص آدمی تو یہی کوشش کرتا ہے کہ دنیا کی ہر چیز اس کے پاس آجائے اور تب بھی اس کی حرص پوری نہیں ہوتی۔ اور جب تک وہ زندہ رہتا ہے یہی حرص اسے اس دنیا میں بھی جہنم میں مبتلا کئے رکھتی ہے۔ کیونکہ اتنی زیادہ حرص بہر حال تکلیف میں مبتلا رکھتی ہے۔ تو مومن کو ان چیزوں سے بچنا چاہئے اور اگر کبھی ایسی سوچ بن جاتی ہے تو اپنے آپ کو پاک کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور توجہ کرتے ہوئے جھکنا چاہئے۔ اگر انسان اللہ تعالیٰ کے حضور سچے دل سے جھکے، توبہ استغفار کرے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔

اب بعض لوگ اچھے بھلے اپنے کاروبار ہونے کے باوجود دوسروں کے پیسوں پر نظر رکھے ہوتے ہیں۔ اور کئی کم تجربہ کار اپنی بے عقلی سے زیادہ پیسہ کمانے کے لالچ میں ایسے لوگوں کی باتوں میں آجاتے ہیں اور پھر اپنے پیسوں سے بھی محروم ہو جاتے ہیں اور پھر نظام جماعت کو لکھتے ہیں یا مجھے لکھتے ہیں کہ فلاں احمدی کو ہم نے اس طرح اتنی رقم دی تھی وہ سب کچھ کھا گیا اور اب ہم خالی ہاتھ ہو گئے ہیں تو ہماری مدد کی جائے اور رقم ہمیں واپس دلوائی جائے۔ تو ایسے لوگوں کو یہ پہلے سوچنا چاہئے کہ واقعی یہ کاروبار اس طرح ہو بھی سکتا تھا کہ نہیں یا صرف کسی نے باتوں میں لگا کے، چکنی چوڑی سنا کے، بتا کے تمہارے سے پیسے اور رقم بٹور لی۔ اگر قناعت کرتے رہتے اور کم منافع پر بھی کماتے رہتے تو کم از کم ایسے حالات تو نہ پیدا ہوتے۔ بلکہ ہو سکتا ہے کہ آپ کا سرمایہ کئی گنا زیادہ ہو چکا ہوتا۔ اس کے بعد جو رقم ضائع ہوگئی منافع تو کیا ملنا تھا رقم بھی گئی، اصل سرمایہ بھی گیا۔

لیکن ساتھ ہی میں ان احمدیوں کو بھی جو اس طرح کے کاروبار کا لالچ دے کر دوسروں کی رقم بٹورتے ہیں اور کاروبار میں بنکوں سے دوسرے شخص کی امانت پر رقم لے کر لگاتے ہیں، دوسروں کے نام پر کاغذات بناتے ہیں، غلط بیانی کرتے ہیں اور دوسروں کو ان کی جائیداد یا رقم سے محروم کر دیتے ہیں ان کو میں کہتا ہوں، ان کو بھی خوف خدا کرنا چاہئے۔ دنیا کی اتنی حرص کیا ہوگئی ہے۔ اگر قناعت کرتے، اگر امیر سے امیر تر بننے کی بجائے اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا خوف پیش نظر رکھتے تو ایسی حرکت کبھی نہ کرتے۔ جماعتی خدمات سے بھی محروم نہ ہوتے اور اپنے ماحول میں شرمندگی بھی نہ اٹھاتے۔ ہم باوجود اس بات کا علم ہونے کے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے یا نصیحت کی ہے، ہر احمدی بچے کو بھی پتہ ہے احمدی ماحول میں اس کا ذکر ہوتا رہتا ہے کہ ہمیشہ مالی معاملات یا دنیاوی معاملات میں اپنے سے اوپر نظر نہ رکھو بلکہ اپنے سے کم تر کو دیکھو یہ اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمت کو حقیر نہ جانو اور شکر ادا کر سکو۔ (مسند احمد جلد 2 صفحہ 254 بیروت)

پھر بھی ہم دنیا داری میں پڑے ہوئے ہیں۔ یعنی اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ اپنے سے امیر کو دیکھ کر لوگ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہیں کرتے اور یہی حرص ہوتی ہے کہ اس کا پیسہ بھی ہمارے پاس آجائے یا کسی کے پاس چاہے تھوڑا پیسہ بھی ہو تو اس کو دیکھ کر بھی بعض لوگوں کی حرص بڑھ جاتی ہے۔ تو اگر ہم ان نصح پر عمل کرنے والے ہوں تو بہت سی قباحتوں سے بچ سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے۔

(افضل 27 جولائی 2004ء)

مکرم عبدالستار خان صاحب مرہی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم فاتح الدین صاحب اور مکرمہ در شہوار صاحبہ مقیم کینیڈا کو مورخہ 11 مئی 2006ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو میں شامل ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام غزالہ عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی ربوہ کی پوتی اور مکرم مرزا عبدالرحمن بیگ صاحب دارالنصر غربی ربوہ ولد مکرم مرزا غالب بیگ صاحب درویش قادیان کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیزہ غزالہ مریم کو نیک، صالحہ، باعمر، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اعلان داخلہ

کالج آف نرسنگ پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز وزارت صحت حکومت پاکستان اسلام آباد نے پوسٹ آراین بی ایس سی نرسنگ میں داخلے کا اعلان کیا ہے یہ ادارہ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز لاہور کے ساتھ الحاق شدہ ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 جون 2006ء ہے جبکہ ٹیسٹ اور انٹرویو مورخہ 20 جون 2006ء کو ہوگا۔ درخواست فارم وزارت صحت کی ویب سائٹ www.health.gov.pk اور پمز کی ویب سائٹ www.pims.gov.pk پر دستیاب ہیں۔ مزید معلومات کیلئے بھی ان سائٹس کو ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا عبدالرحمن بیگ صاحب دارالنصر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم سید مقصود علی شاہ صاحب ابن مکرم حکیم سید مراتب علی شاہ صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ بوجہ یرقان 14 مارچ 2006ء کو عمر 45 سال اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ اسی روز جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کے لان میں مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی نے جنازہ پڑھایا اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم صدر عمومی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا عمر 13 سال یادگار چھوڑا ہے۔ احباب سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی

علیہ وسلم ہی کی ایسی شان اور عزت ہے کہ آپ کی سچی غلامی میں نبی پیدا ہو سکتا ہے۔ یہ میرا ایمان ہے اور پورے یقین سے کہتا ہوں۔

پھر میرا یقین ہے کہ قرآن مجید وہ پیاری کتاب ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہے اور وہ خاتم الکتب اور خاتم شریعت ہے۔

پھر میرا یقین کامل ہے کہ حضرت مسیح موعود وہی (مامور) تھے جس کی خبر بخاری میں ہے۔ اور وہی امام تھے جس کی خبر بخاری میں ہے۔ میں پھر کہتا ہوں کہ شریعت میں کوئی حصہ اب منسوخ نہیں ہو سکتا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اعمال کی اقتدا کرو۔ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں اور کامل تربیت کا نمونہ تھے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دوسرا جماع جو ہوا۔ وہ وہی خلافت حقہ راشدہ کا سلسلہ ہے۔ خوب غور سے دیکھ لو اور تاریخ اسلام میں پڑھ لو کہ جو ترقی کی خلفائے راشدین کے زمانہ میں ہوئی جب وہ خلافت محض حکومت کے رنگ میں تبدیل ہو گئی تو گھٹتی گئی۔ یہاں تک کہ اب جو اور اہل کی حالت ہے تم دیکھتے ہو۔

تیرہ سو سال کے بعد اللہ تعالیٰ نے اسی منہاج پر حضرت مسیح موعود کو وعدوں کے موافق بھیجا حضرت خلیفۃ المسیح مولانا مولوی نور الدین صاحب، ان کا درجہ اعلیٰ علیین میں ہو۔ اللہ تعالیٰ کروڑوں کروڑ رحمتیں اور برکتیں ان پر نازل کرے۔ جس طرح پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود کی محبت ان کے دل میں بھری ہوئی اور ان کے رگ و ریشہ میں جاری تھی جنت میں بھی اللہ تعالیٰ انہیں پاک وجودوں اور پیاروں کے قرب میں آپ کو اکٹھا کرے، اس سلسلہ کے پہلے خلیفہ تھے اور ہم سب نے اسی عقیدہ کے ساتھ ان کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ پس جب تک یہ سلسلہ چلتا رہے گا (دین مادی اور روحانی طور پر ترقی کرتا رہے گا۔ اس وقت جو تم نے پکار پکار کر کہا ہے کہ میں اس بوجھ کو اٹھاؤں اور تم نے بیعت کے ذریعہ اظہار کیا ہے۔ میں نے مناسب سمجھا کہ میں تمہارے آگے اپنے عقیدہ کا اظہار کروں۔

میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ میرے دل میں ایک خوف ہے۔ اور اپنے وجود کو بہت ہی کمزور پاتا ہوں۔ حدیث میں آیا ہے کہ تم اپنے غلام کو وہ کام مت بناؤ جو وہ کر نہیں سکتا۔ تم نے مجھے اس وقت غلام بنا نا چاہا ہے تو وہ کام مجھے نہ بنانا جو میں نہ کر سکوں۔ میں جانتا ہوں کہ میں کمزور اور گنہگار ہوں۔ میں کس طرح دعویٰ کر سکتا ہوں کہ دنیا کی ہدایت کر سکوں گا اور حق اور راستی کو پھیلایا سکوں گا۔ ہم تھوڑے ہیں اور (دین) کے دشمنوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل اور کرم اور غریب نوازی پر ہماری امیدیں بے انتہا ہیں۔ تم نے یہ بوجھ مجھ پر رکھا ہے تو سنو! اس ذمہ داری سے عہدہ برآء ہونے کے لئے

میری مدد کرو اور وہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ سے فضل اور توفیق چاہو۔ اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور فرمانبرداری میں میری اطاعت کرو۔

میں انسان ہوں اور کمزور انسان۔ مجھ سے کمزور یاں ہوں گی تو تم چشم پوشی کرنا۔ تم سے غلطیاں ہوں گی میں خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر سمجھ کر عہد کرتا ہوں کہ میں چشم پوشی اور درگزر کروں گا۔ اور میرا اور تمہارا متحد کام اس سلسلہ کی ترقی اور اس سلسلہ کی غرض و غایت کو عملی رنگ میں پورا کرنا ہے۔ پس اب جو تم نے میرے ساتھ ایک تعلق پیدا کیا ہے اس کو وفاداری سے پورا کرو۔ تم مجھ سے اور میں تم سے چشم پوشی خدا کے فضل سے کرتا رہوں گا۔ تمہیں امر بالمعروف میں میری اطاعت اور فرمانبرداری کرنی ہوگی۔ اگر نعوذ باللہ کہو کہ خدا ایک نہیں تو اسی خدا کی قسم دیتا ہوں جس کے قبضہ قدرت میں ہم سب کی جان ہے جو وحسدہ لاشریک اور لیس گمشدہ شئی ہے کہ میری ایسی بات ہرگز نہ ماننا۔

اگر میں تمہیں نعوذ باللہ نبوت کا کوئی نقص بتاؤں تو مت مانیو۔ اگر قرآن کریم کا کوئی نقص بتاؤں تو پھر خدا کی قسم دیتا ہوں مت مانیو۔ حضرت مسیح موعود نے جو خدا تعالیٰ سے وحی پا کر تعلیم دی ہے اس کے خلاف کہوں تو ہرگز ہرگز نہ ماننا۔ ہاں میں پھر کہتا ہوں اور پھر کہتا ہوں کہ امر معروف میں میری خلاف ورزی نہ کرنا۔

اگر اطاعت اور فرمانبرداری سے کام لو گے اور اس عہد کو مضبوط کرو گے تو یاد رکھو اللہ تعالیٰ کا فضل ہماری دستگیری کرے گا اور ہماری متحد دعائیں کامیاب ہوں گی۔ اور میں اپنے مولیٰ کریم پر بہت بڑا بھروسہ رکھتا ہوں مجھے یقین کامل ہے کہ میری نصرت ہوگی۔ پرسوں جمعہ کے روز میں نے ایک خواب سنایا تھا کہ میں بیمار ہو گیا اور مجھے ران میں درد محسوس ہوا۔ اور میں نے سمجھا کہ شاید طاعون ہونے لگا تب میں نے اپنا دروازہ بند کر لیا اور فکر کرنے لگا کہ یہ کیا ہونے لگا ہے۔ میں نے سوچا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے وعدہ کیا تھا۔ اِنْسِيْ اُحْفِظُ كُلَّ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ۔ یہ خدا کا وعدہ آپ کی زندگی میں پورا ہوا۔ شاید خدا کے مسیح کے بعد یہ وعدہ نہ رہا ہو کیونکہ وہ پاک وجود ہمارے درمیان نہیں۔ اسی فکر میں میں کیا دیکھتا ہوں۔ یہ خواب نہ تھا، بیداری تھی۔ میری آنکھیں کھلی تھیں میں درو دیوار کو دیکھتا تھا کمرے کی چیزیں نظر آ رہی تھیں۔ میں نے اسی حالت میں اللہ تعالیٰ کو دیکھا کہ ایک سفید اور نہایت چمکتا ہوا نور ہے۔ نیچے سے آتا ہے اور اوپر چلا جاتا ہے، نہ اس کی ابتدا ہے نہ انتہا۔ اس نور میں سے ایک ہاتھ نکلا جس میں ایک سفید چینی کے پیالہ میں دودھ تھا جو مجھے پلایا گیا۔ جس کے بعد معاً مجھے آرام ہو گیا اور کوئی تکلیف نہ رہی۔ اس قدر حصہ میں نے سنایا تھا اس کا دوسرا حصہ اُس وقت میں نے نہیں سنایا۔ اب سناتا ہوں۔ وہ پیالہ جب مجھے پلایا گیا تو معاً میری زبان سے نکلا میری امت بھی کبھی گمراہ نہ ہوگی، میری امت کوئی نہیں۔ تم

میرے بھائی ہو جس کام کو مسیح موعود نے جاری کیا اپنے موقع پر وہ امانت میرے سپرد ہوئی ہے۔ پس دعائیں کرو اور تعلقات بڑھاؤ اور قادیان آنے کی کوشش کرو اور بار بار آؤ۔ میں نے حضرت مسیح موعود سے سنا اور بار بار سنا کہ جو یہاں بار بار نہیں آتا اندیشہ ہے کہ اس کے ایمان میں نقص ہو۔ (دین) کا پھیلانا ہمارا پہلا کام ہے۔ مل کر کوشش کرو تا کہ اللہ تعالیٰ کے احسانوں اور فضلوں کی بارش ہو۔

میں پھر تمہیں کہتا ہوں پھر کہتا ہوں اور پھر کہتا ہوں۔ اب جو تم نے بیعت کی ہے۔ اور میرے ساتھ ایک تعلق حضرت مسیح موعود کے بعد قائم کیا ہے اس تعلق میں وفاداری کا نمونہ دکھاؤ۔ اور مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھو۔ میں ضرور تمہیں یاد رکھوں گا۔ ہاں یاد رکھتا بھی رہا ہوں۔ کوئی دعا میں نے آج تک ایسی نہیں کی جس میں میں نے سلسلہ کے افراد کے لئے دعا نہ کی ہو مگر اب آگے سے بھی بہت زیادہ یاد رکھوں گا۔ مجھے کبھی پہلے بھی دعا کے لئے کوئی ایسا جوش نہیں آیا جس میں احمدی قوم کے لئے دعا نہ کی ہو۔ پھر سنو! کہ کوئی کام ایسا نہ کرو جو اللہ تعالیٰ کے عہد شکن کیا کرتے ہیں۔ ہماری دعائیں یہی ہوں کہ ہم (مومن) جہنمیں اور (مومن) مریں۔ آمین۔

(انوار العلوم جلد دوم ص 3)

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد

خلیفۃ المسیح الثالث

مورخہ 8 نومبر 1965ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے کھڑے ہو کر تشہد اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد رقت بھرے الفاظ میں اُس عہد کو ہر ایسا منتخب خلیفہ کے لئے بیعت لینے سے قبل ہرانا ضروری ہے۔ عہد دہرانے کے بعد آپ نے فرمایا کہ:-

”یہ ایک عہد ہے جو صمیم قلب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر یہ یقین رکھتے ہوئے کہ وہ عالم الغیب ہے، یہ یقین رکھتے ہوئے کہ لغتی ہے وہ شخص جو فریب سے کام لیتا ہے، میں نے آپ لوگوں کے سامنے دہرایا ہے۔ میں حتی الوبح (دعوت الی اللہ) کے لئے کوشش کرتا رہوں گا اور آپ میں سے ہر ایک کے ساتھ ہمدردی اور خیر خواہی کا سلوک کروں گا۔ چونکہ آپ نے مجھ پر ایک بھاری ذمہ داری ڈالی ہے اس لئے میں امید رکھتا ہوں کہ آپ بھی اپنی دعاؤں اور مشوروں سے میری مدد کرتے رہیں گے کہ اللہ تعالیٰ میرے جیسے حقیر اور عاجز انسان سے وہ کام لے جو احمدیت کی (دین) کی اشاعت اور توحید الہی کے قیام کے لئے ضروری ہے۔ اور اپنی رحمت فرماتے ہوئے میرے دل پر آسانی اور نازل فرمائے اور مجھے وہ کچھ

سکھائے جو انسان خود نہیں سیکھ سکتا۔ میں بڑا ہی کم علم ہوں، نا اہل ہوں، مجھ میں کوئی طاقت نہیں، کوئی علم نہیں۔ جب میرا نام تجویز کیا گیا تو میں لرز اٹھا اور میں نے دل میں کہا کہ میری کیا حیثیت ہے۔ پھر ساتھ ہی مجھے یہ بھی خیال آیا کہ ہمارے پیارے امام حضرت مسیح موعود نے باوجود اس کے کہ خدا تعالیٰ نے انہیں اپنی بہت سے نعمتوں اور برکتوں سے نوازا تھا فرمایا ہے ع

کرم خاکی ہوں مرے پیارے نہ آدم زاد ہوں جب ہمارے پیارے امام نے ان الفاظ میں اپنے خدا کو مخاطب فرمایا ہے اور اس کے حضور اپنے آپ کو ”کرم خاکی“ قرار دیا ہے تو اس اپنے آپ کو کرم خاکی کہنے والے سے کوئی بھی نسبت نہیں رکھتا۔ لیکن ساتھ ہی مجھے خیال آیا کہ میں بے شک ناچیز ہوں اور ایک بے قیمت مٹی کی حیثیت رکھتا ہوں لیکن اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو وہ مٹی کو بھی نور بخش سکتا ہے۔ اور اُس مٹی میں بھی وہ طاقتیں اور قوتیں بھر سکتا ہے جو کسی کے خیال میں بھی نہیں آسکتیں۔ وہ اُس مٹی میں ایسی چمک دمک پیدا کر سکتا ہے کہ جو سونے اور ہیروں میں نہ ہو۔

غرضیکہ میرے پاس ایسے الفاظ نہیں جن سے میں اپنی کمزوریوں کو بیان کر سکوں۔ اس لئے آپ دعاؤں سے میری مدد کریں۔ جہاں تک ہو سکے گا میں آپ میں سے ہر ایک کی بھلائی کی کوشش کروں گا۔ اختلاف تو ہم بھائیوں میں بھی ہو سکتا ہے لیکن اختلاف کو اشتقاق اور تفرقہ اور جماعت میں انتشار کا موجب نہیں بنانا چاہئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی وفات کے وقت اور بعد میں بھی حضرت مسیح موعود کے خاندان کے ہر فرد نے یہ عہد کیا تھا کہ ہم جماعت میں تفرقہ پیدا نہیں ہونے دیں گے اور اس کے لئے جو قربانی ہمیں دینی خاطر جماعت کے مفاد کو قربان کر دیں بلکہ بہر صورت ہم جماعت کے مفاد کو مقدم کریں گے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو اللہ تعالیٰ نے بڑی کامیابی عطا فرمائی اور جو کام خدا تعالیٰ نے ان کے سپرد کیا تھا اسے انہوں نے پوری طرح نبھایا۔ اب ہمارا فرض ہے کہ ہم اس کو ترقی دیں اور اس میں کمزوری نہ آنے دیں۔

اس بارے میں کل ایک دوست نے مجھ سے بات کرنا چاہی تو میں نے کہا میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہمارے خاندان میں کوئی فرد اپنے مفاد کے لئے جماعت کے مفاد کو قربان نہیں کر سکتا۔ حضرت مسیح موعود کے خاندان کا ہر فرد خدا کا ہے، مسیح موعود کا ہے، جماعت کا ہے۔ ہماری طرف سے کوئی کمزوری اور فتنہ نہ ہوگا۔

پس اب خدا تعالیٰ نے جو یہ ذمہ داری میرے کندھوں پر ڈالی ہے اور اس کام کے لئے آپ نے مجھے منتخب کیا ہے میں بہت کمزور انسان ہوں۔ اس لئے

تربیتی محمد کریم صاحب محفوظ ٹریفک کے لئے چند مشورے

گاڑی چلاتے وقت مندرجہ ذیل احتیاطی اور
حفاظتی تدابیر پر سختی سے عمل بہا ہوں:-

- ☆ نمبر پلٹ نمونہ کے مطابق ہو۔ کالے رنگ کی
زمین پر سفید جلی حروف میں نمبر تحریر کریں۔
- ☆ شیشوں پر رنگ دار کاغذ نہ لگائیں۔ اس سے
آپ کی نقل و حرکت اور شناخت مشکوک نظر آتی ہے۔
- ☆ 18 سال سے کم عمر بچوں کو کار چلانے نہ دیں۔
- ☆ کار کو شہر میں 50 کلومیٹر کی رفتار سے تیز
نہ چلائیں۔

☆ اگلی گاڑی اور اپنی گاڑی کے درمیان رفتار
کے مطابق مناسب فاصلہ یعنی 20 کلومیٹر رفتار ہو تو
40 فٹ رکھیں۔

☆ سڑک کے درمیان مسلسل سفید لائن کو ہرگز
کراس نہ کریں تاکہ سامنے سے آنے والی ٹریفک
میں رکاوٹ نہ ہو۔

☆ لین تبدیل کرتے وقت اشارہ استعمال
کریں۔

☆ اگر آپ نے سیدھا جانا ہو تو گاڑی کو ہمیشہ
سنٹر لائن میں رکھیں اور دائیں لائن خالی چھوڑ دیں۔
سست رفتاری یا بائیں مڑنے کے لئے بائیں لین اور
دائیں مڑنے کے لئے دائیں لین میں گاڑی رکھیں۔

☆ اوور ٹیک ہمیشہ دائیں طرف سے کریں تاکہ
اگر اگلی گاڑی دائیں طرف مڑ رہی ہو تو بائیں طرف
سے اوور ٹیک کر سکتے ہیں۔

☆ دائیں مڑتے وقت 220 گز پہلے یا موقع
کے مطابق مناسب فاصلہ سے گاڑی دائیں لائن میں
لے آئیں۔ اسی طرح بائیں مڑتے وقت بائیں لائن
میں گاڑی لے آئیں اور انڈی کیئر استعمال کریں۔

☆ رات کے وقت شہر میں روشنیان مدہم رکھیں۔
☆ ٹریفک سگنل کی پابندی کریں۔ اشارہ کی
خلاف ورزی سے گریز کریں۔ اس سے آپ حادثے
سے بچ سکتے ہیں۔

☆ گاڑی اس طرح پارک کریں کہ دیگر ٹریفک
کی نقل و حرکت میں رکاوٹ نہ ہو۔

☆ چلتی گاڑی میں موبائل فون استعمال نہ
کریں۔ بلکہ ریونیور کو چاہئے کہ وہ گاڑی کو ایک سائیڈ
پر کھڑا کر کے موبائل فون استعمال کرے۔

☆☆☆

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

مورخہ 22 اپریل 2003ء

”آج جس کام کیلئے یہاں مجھے لایا گیا ہے قطعاً
اس کا علم نہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ
کے علم و عرفان کو آپ سنتے رہے، دیکھتے رہے۔
خاکسار میں تو کسی بھی قسم کا علم نہیں ہے۔ بہر حال
یہاں کیونکہ قواعد میں کسی قسم کی معذرت کی اجازت
نہیں اس لئے خاموشی سے اس کو قبول کرنے کے سوا
چارہ نہیں۔ آپ لوگوں سے یہ درخواست ہے کہ اگر خدا
کو حاضر ناظر جان کر اس یقین کے ساتھ کہ خاکسار یہ
فریضہ ادا کر سکتا ہے خاکسار کو اس مقصد کیلئے، اس کام
کیلئے مقرر کیا ہے تو آپ سے درخواست ہے میری مدد
فرمائیں دعاؤں کے ذریعے۔ نہایت عاجز انسان
ہوں۔ دعاؤں کے بغیر یہ سلسلہ چلنے والا نہیں۔ اللہ تعالیٰ
مجھے بھی توفیق دے کہ آپ لوگوں کیلئے دعا کر سکوں۔
جو عہد ابھی کیا ہے اس پر پورا اتر سکوں۔ اور آپ لوگوں
سے بھی درخواست ہے کہ دعاؤں سے، دعاؤں سے،
بہت دعاؤں سے میری مدد کریں۔ اب حضرت خلیفۃ
المسیح الرابع کے الفاظ میں ہی ایک فقرہ اور کہتا ہوں کہ
میری گردن اب خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ براہ
راست خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے محض
اور محض اپنے فضل سے ان کاموں کو کرنے کی توفیق عطا
فرمائے جو اس کی رضا کے کام ہوں۔ آمین“
(افضل 5 دسمبر 2003ء)

اصلاح و بہتری کے اصول

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:-
”میں دنیا پرست و اعظوظ کا دشمن ہوں کیونکہ ان
کی اغراض محدود، ان کے حوصلے چھوٹے۔ خیالات
پست ہوتے ہیں۔ جس واعظ کی اغراض دینی ہوں وہ
ایک ایسی زبردست اور مضبوط چٹان پر کھڑا ہوتا ہے کہ
دنیوی واعظ سب اس کے اندر آجاتے ہیں۔ کیونکہ وہ
ایک امر بالمعروف کرتا ہے۔ ہر بھلی بات کا حکم دینے
والا ہوتا ہے اور ہر بری بات سے روکنے والا ہوتا ہے۔
یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کو اللہ تعالیٰ نے مہین
فرمایا۔ یہ جامع کتاب ہے جس میں جیسے ملٹی (فوجی)
واعظ کو فتوحات کے طریقوں اور قواعد جنگ کی ہدایت
ہے تو ایسے نظام مملکت اور سیاست مدن کے اصول اعلیٰ
درجہ کے بتائے گئے ہیں۔ غرض ہر رنگ اور ہر طرز کی
اصلاح اور بہتری کے اصول یہ بتاتا ہے۔“
(حقائق الفرقان جلد 2 ص 106)

بیعت لی۔
میں سوائے اس کے کچھ نہیں کہنا چاہتا کہ اپنے
لئے بھی دعا کریں اور میرے لئے بھی دعا کریں کہ
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا (البقرہ 287)
یہ ذمہ داری اتنی سخت ہے، اتنی وسیع ہے اور اتنی
دل ہلا دینے والی ہے کہ اس کے ساتھ حضرت عمر رضی
اللہ تعالیٰ عنہ کا بستر مرگ پر آخری سانس لینے کے
قریب یہ فقرہ ذہن میں آجاتا ہے۔ اَللّٰهُمَّ لَا لِیْ
وَلَا عَلَیْ .

یہ درست ہے کہ خلیفہ وقت خدا بناتا ہے اور
ہمیشہ سے میرا اسی پر ایمان ہے اور مرتے دم تک
اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اسی پر ایمان رہے گا۔ یہ درست
ہے کہ اس میں کسی انسانی طاقت کا دخل نہیں اور اس لحاظ
سے بحیثیت خلیفہ اب میں نہ آپ کے سامنے، کسی کے
سامنے جو ابہد ہوں، نہ جماعت کے کسی فرد کے سامنے
جو ابہد ہوں لیکن یہ کوئی آزادی نہیں کیونکہ میں
براہ راست اپنے رب کے حضور جواب دہ ہوں۔ آپ
تو میری غلطیوں سے غافل ہو سکتے ہیں۔ آپ کی
میرے دل پر نظر نہیں۔ آپ شاہد و غائب کی باتوں کا
علم نہیں جانتے۔ میرا رب میرے دل کی پاتال تک
دیکھتا ہے۔ اگر جھوٹے عذر ہوں گے تو انہیں قبول نہیں
فرمائے گا۔ اگر اخلاص اور پوری طرح وفا کے ساتھ،
تقویٰ کو مد نظر رکھتے ہوئے میں نے کوئی فیصلہ کیا تو اس
کے حضور صرف وہی پہنچے گا۔ اس لئے میری گردن
کمزوروں سے آزاد ہوئی لیکن کائنات کی سب سے
زیادہ طاقتور ہستی کے حضور جھک گئی اور اسی کے ہاتھوں
میں آئی ہے۔ یہ کوئی معمولی بوجھ نہیں۔ میرا سارا وجود
اس کے تصور سے کانپ رہا ہے کہ میرا رب مجھ سے
راضی رہے۔ اُس وقت تک زندہ رکھے جس وقت تک
میں اُس کی رضا پر چلنے کا اہل ہوں اور توفیق عطا
فرمائے کہ ایک لمحہ بھی اس کی رضا کے بغیر میں نہ سوچ
سکوں، نہ کر سکوں۔ وہم و گمان بھی مجھے اس کا پیدانہ
ہو۔ سب کے حقوق کا خیال رکھوں اور انصاف کو قائم
کروں۔ جیسا کہ (دین) کا تقاضا ہے۔ کیونکہ میں
جانتا ہوں کہ انصاف کے قیام کے بغیر احسان کا قیام
بھی ممکن نہیں اور احسان کے قیام کے بغیر وہ جنت کا
معاشرہ وجود میں نہیں آسکتا جسے ایسائی ذی القربیٰ کا
نام دیا گیا ہے۔ اس لئے سب دعائیں کریں۔

پیشتر اس کے کہ میں بیعت کا آغاز کروں میں
چاہتا ہوں کہ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب
سے درخواست کروں کہ (رفقاء) کی نمائندگی میں
آگے تشریف لاکر پہلا ہاتھ وہ رکھیں۔ میری خواہش
ہے، میرے دل کی تمنا ہے کہ وہ ہاتھ جس نے سیدنا
حضرت اقدس مسیح موعود کے ہاتھوں کو چھوا ہے وہ پہلا
ہاتھ ہو جو میرے ہاتھ پر آئے۔ حضرت چوہدری محمد
ظفر اللہ خان صاحب سے میں درخواست کرتا ہوں کہ
وہ تشریف لائیں۔ اس کے بعد بیعت کا آغاز ہوگا۔“
(روزنامہ افضل ربوہ 19 جون 1982ء)

آپ کا فرض ہے کہ آپ دعاؤں سے میری مدد کریں
کہ خدائے تعالیٰ مجھے توفیق بخشے کہ میں اس ذمہ داری
کو پوری طرح ادا کر سکوں اور خدمت دین اور
اشاعت (حق) میں کوئی روک پیدا نہ ہو بلکہ خدا تعالیٰ
کے فضل سے یہ کام ترقی کرتا چلا جائے حتیٰ کہ (دین)
دنیا کے تمام ادیان باطلہ پر غالب آجائے۔

آپ مجھے اپنا ہمدرد اور خیر خواہ پائیں گے
کیونکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ہماری
اسی طرح تربیت کی ہے۔ میں چھوٹا تھا اور اب اس
عمر کو پہنچا ہوں۔ ہم نے یہی محسوس کیا کہ حضور کی
ہمیشہ یہی خواہش رہی کہ میرے بچے دنیا کے لئے
خیر کا منبع ہوں۔ کسی کو ان سے تکلیف نہ پہنچے۔ اسی
خواہش کا حضور نے اپنے ایک شعر میں یوں اظہار
فرمایا ہے ع

الہی خیر ہی دیکھیں نگاہیں
پھر مجھے جو ماں ملی جس نے میری تربیت کی یعنی
حضرت اماں جان۔ وہ ایسی تربیت کرتی تھیں کہ دنیا کا
کوئی ماہر نفسیات ایسی تربیت نہیں کر سکتا۔

فرمایا: مجھے یاد ہے کہ ایک دو یتیم بچوں (بہن
بھائی) کو حضرت اماں جان نے پالا تھا۔ آپ نے
اپنے ہاتھ سے نہلایا دھلایا اور ان کی جوئیں نکالیں۔
مجھے وہ کمرہ بھی یاد ہے جہاں دسترخوان بچھا تھا اور جس
پر حضرت اماں جان نے اپنے ساتھ ان بچوں کو کھانے
کے لئے بٹھایا لیکن معلوم نہیں مجھے اُس وقت کیا سوچھی
کہ میں اُن کے ساتھ نہ بیٹھا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اُس
دن مجھے حضرت اماں جان نے کھانا نہیں دیا یہاں تک
کہ شام کو میں نے خود ماگ کر کھانا کھلایا۔

اس میں ایک سبق تھا کہ جس کو دنیا یتیم کہتی ہے،
مسکین کہتی ہے۔ خدائے تعالیٰ کے بندے سمجھتے ہیں
کہ ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کی حفاظت کریں اور ان
کے نگران بنیں۔

(روزنامہ افضل ربوہ 17 نومبر
1965)

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد

خلیفۃ المسیح الرابع

مورخہ 10 جون 1982ء

”مجھے سیکرٹری صاحب (مجلس شوریٰ - ناقل)
نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث
(اللہ تعالیٰ ان پر بیٹا رحمتیں نازل فرمائے، ان کے
تمام مقاصد کو کامیاب کرے، تمام نیک کام جن کی
بنیادیں انہوں نے رکھیں، ہم سب کو ان کو محض
رضائے باری تعالیٰ کے جذبے سے معمور ہو کر پورا
کرنے کی توفیق عطا فرمائے) کا انتخاب ہوا تو آپ
نے سب سے پہلے مختصر خطاب فرمایا اور اس کے بعد

ملخوذ

لفٹ (Elevator) کی ترقی کا سفر

لفٹ کے استعمال کے آثار تین سو سال ق م سے ملتے ہیں

لفٹ کا آغاز

ابتدا میں انسان غاروں میں رہتا تھا پھر جوں جوں انسانی تمدن ترقی کرتا گیا تو اس کی بدولت انسانوں کے رہن سہن میں بھی آسانیاں پیدا ہوتی گئیں۔ تب انسان غاروں سے نکل کر مکانوں میں آباد ہوا بالآخر اسے ایک منزل سے زیادہ منازل والی عمارتیں بنانے کا خیال آیا۔ جونہی ایک سے زیادہ منزلہ عمارتیں بننا شروع ہوئیں تو ان کثیر منزلہ عمارتوں پر چڑھنے کے لئے بوڑھوں کو مختلف مسائل کا سامنا کرنا پڑا خاص طور پر ناتواں اشخاص کو ان کثیر منزلہ عمارتوں میں جانا مسئلہ ٹھہرا چنانچہ انسانی دماغ نے جہاں کثیر منزلہ عمارتیں بنائیں وہاں ان منزلوں پر جانے کے لئے لفٹ سسٹم کو بھی اپنانے کا سوچا جو کہ مختلف ارتقائی منازل طے کرتا ہوا آج ہمارے سامنے ہے۔ ویسے تو لفٹ کا استعمال ازمنہ وسطیٰ سے ہوتا چلا آ رہا ہے مگر اس کے آثار تین سو سال ق م سے ملتے ہیں۔

ترقیات کی منازل

جب انسان اسے جانوروں اور انسانوں کے ذریعے اپنے استعمال میں لاتا تھا خاص طور پر جب بھاری بھکم تعمیراتی سامان اور روزمرہ ضروریات کی دوسری اشیاء کو بلند جگہوں پر لے جانا مقصود ہوتا یا جنہیں ایک لفٹ نما تخت پر رکھ کر ایک چرخی جو بلندی پر نصب ہوتی اس پر لگا رسد یا تار بھاری اشیاء کو اوپر لے جاتا تار یا رسد کو کھینچنے کے لئے انسانوں یا پھر جانوروں کا سہارا لیا جاتا۔ جوں جوں انسانی عقل و شعور میں وسعت آتی گئی۔ لفٹ سسٹم میں بھی جدت آتی گئی۔ موجودہ لفٹ سسٹم اٹھارہویں صدی کے آخر میں متعارف ہوا۔ اس عرصے میں اسے اوپر لے جانے کے لئے بھاپ سسٹم سے مدد لے کر اپنے مقاصد حاصل کئے جاتے تھے۔ یہ بھاپ سسٹم موجودہ ہائیڈرولک سسٹم کا کام دیتا تھا۔ (ہائیڈرولک سسٹم وہ سسٹم ہے جو وزنی سے وزنی سامان کو بڑی سرعت اور آسانی سے اپنی منزل مقصود تک پہنچاتا ہے) اسی طرح پانچ سو سال پہلے آج کی بھاپ سسٹم کو جلائے کے لئے استعمال ہوتا رہا۔ پانچ سو سال پہلے پانی کو گرم کیا جاتا اس میں بھاپ پیدا ہوتی تب بھاپ کے پریشر سے گاڑیاں چلتی تھیں۔ اسی طرح انیسویں صدی کے شروع میں انگلینڈ میں بھی ایک لفٹ متعارف ہوئی جو کہ لوہے کی پلیٹی پر ایک مضبوط رسے سے اوپر اٹھائی گئی تھی جسے شافٹ وال کے ذریعے چلایا جاتا تھا۔

پاور لفٹ

پاور لفٹ کا آغاز انیسویں صدی کے وسط میں امریکی ریاست نیویارک میں ہوا۔ شروع شروع میں یہ لفٹ صرف دو فلورز کے لئے بنائی گئی تھی۔ جو وزنی سامان کو دوسرے فلور تک لے جاتی تھی۔ 1853ء میں ایشیا گریوزاؤٹس نے نیویارک کے کرسٹل محل میں جب اس لفٹ کی نمائش کی۔ نمائش کے وقت اس لفٹ پر ایک گاڑی کو اوپر اٹھایا گیا گاڑی وزنی تھی اسے اوپر اٹھاتے ہوئے لفٹ کا رسد ٹوٹ گیا اور لفٹ دھڑام سے نیچے گری۔ یہیں سے لفٹ کو مضبوط بنانے کے لئے کام شروع ہو گیا تب 1857ء میں آؤٹس خاندان ملک میں ایک مضبوط لفٹ بنانے میں کامیاب ہوا جو سامان کی بجائے انسانوں کو بلندی پر لے جانے کا کام سرانجام دینے لگی۔ یہی پہلی لفٹ تھی جو نیویارک کے ایک ڈیپارٹمنٹل سٹور میں لگی۔ اٹھارہویں صدی کے اواخر میں بجلی کی آمد کے بعد جرمنی میں مختلف اجزا کو جوڑ کر ایک لفٹ سسٹم متعارف کروایا جو گیزر سسٹم پر مشتمل تھا یہ گیزر ایک شافٹ کے ذریعے اپنا کام سرانجام دیتے تھے مگر 1887ء میں امریکی ریاست میری لینڈ کی ایک کاؤنٹی ہالٹی مور میں پہلی دفعہ بجلی پر چلنے والی لفٹ متعارف ہوئی جو گھومنے والی ایک مضبوط چرخی کے ذریعے چلتی تھی۔ یہیں سے موٹر عینا لوجی اور کٹرول متعارف ہوئے۔ 1889ء میں براہ راست گیزروں والی لفٹ میں تبدیلی لائی گئی اس وقت سے بغیر چیرز والی لفٹ بلند بالا عمارتوں میں لگنا شروع ہوئی تب سے اب تک ہر آنے والے دور میں اس شعبے میں جدت آتی گئی جو ترقی کرتے کرتے آج ہم جدید سے جدید لفٹ سے استفادہ کر رہے ہیں۔

فوائد اور نقصانات

جہاں لفٹ کے بے شمار فوائد ہیں وہاں اس کے کچھ نقصانات بھی ہیں مگر نقصانات کا تناسب فوائد کی نسبت کم ہے۔ اس کے فوائد اس لئے زیادہ ہیں کہ اس کی ایجاد سے انسانوں میں کثیر المنزلہ عمارت بنانے کا رجحان پروان چڑھا۔ آج ہر ترقی یافتہ ممالک میں رہائشی اور کمرشل بلازے سے زائد منزلوں پر مشتمل ہیں۔ جہاں ہزاروں کی تعداد میں لوگ رہائش پذیر ہیں۔ کثیر المنزلہ عمارتوں کی تعمیر سے ترقی یافتہ ممالک میں رہائش کے کافی حد تک مسائل کم ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ بوڑھوں، بچوں اور خواتین کو سیڑھیاں چڑھنے میں پیش آنے والی دشواریوں میں کمی واقع ہوئی ہے اسی کی بدولت پلک جھپکتے ہی انسان گراؤنڈ فلور سے

سویں منزل پر جا پہنچتا ہے۔ ترقی پذیر ممالک کی نسبت ترقی یافتہ ممالک میں لٹیفیں اتنی کشادہ بنائی جاتی ہیں جہاں آپ گاڑی سمیت آخری منزل پر جا سکتے ہیں۔ ان کی سپیڈ بھی زیادہ ہوتی ہے وہ بڑی تیزی سے پہلی منزل سے آخری منزل تک جا پہنچتی ہیں۔

پینجر لفٹ

ہمارے پیارے وطن میں آج کل اکثر کثیر المنزلہ سرکاری عمارتوں اور دفاتر میں لفٹ سسٹم رائج ہے۔ یہ ایسا سسٹم ہے جس سے روزانہ لاکھوں لوگ بے خوف و خطر اور کسی حادثے کے بغیر استفادہ کرتے ہیں۔ پینجر لفٹ کسی بھی مقام پر عام طور پر جگہ اور لوگوں کی آمد و رفت کے لحاظ سے لگائی جاتی ہے مگر ہمارے ہاں ان عوامل کو یکسر اس لئے روک دیا جاتا ہے کہ یہاں اکثر منصوبے ٹھوس حکمت عملی اور مربوط پلاننگ سے عاری ہیں ترقی یافتہ ممالک میں عام پینجر لفٹ میں وزن اٹھانے کی گنجائش پندرہ سو پونڈز سے پانچ ہزار پونڈز تک ہوتی ہے۔ یعنی یہ لفٹ 680 کلوگرام سے 23 سو کلوگرام تک ہے ایسی لفٹ عموماً 4 منزلہ عمارت سے زائد منزلہ عمارتوں میں نصب ہوتی ہے جسے ہائیڈرولک لفٹ بھی کہتے ہیں۔

الیکٹریکل لفٹ

دس منزلہ یا اس سے زائد منزلہ والی عمارتوں میں جو لفٹ لگائی جاتی ہے اسے الیکٹریکل لفٹ کہا جاتا ہے۔ ایسی لفٹوں کی سپیڈ 3 سو فٹ فی منٹ ہوتی ہے۔ جو لٹیفیں دس منزل سے زائد عمارتوں میں لگائی جاتی ہیں ان کی سپیڈ اس سے دو گنا ہوتی ہے اس کے ساتھ ساتھ ہائیڈرولک لفٹ سے الیکٹریکل لفٹ میں وزن اور سپیڈ کا تناسب زیادہ بہتر ہوتا ہے۔ اسی طرح اکثر ہسپتالوں میں کشادہ ہائیڈرولک لفٹس لگی ہوتی ہیں جہاں سیریس مریض کو کسی دوسرے وارڈ میں یا آپریشن تھیٹر تک لے جانے کے لئے بیڈ سمیت اوپر لے جایا جاتا ہے۔ مریض بحفاظت اپنی منزل تک پہنچ جاتا ہے۔

آڈیولفٹ

ترقی یافتہ ممالک میں ایسی لٹیفیں بھی بنائی جا چکی ہیں جن کے سامنے آپ جا کر آواز لگائیں فوراً لفٹ کھل جائے گی۔ آپ اسے آواز دیں کہ آپ نے فلاں منزل پر جانا ہے وہ لفٹ آپ کو آپ کی مطلوبہ منزل تک لے جائے گی۔ اسے آڈیولفٹ کہا جاتا ہے۔ یہ اسپیشل لٹیفیں ہوتی ہیں۔ بہت ہی حساس مقامات یا وہی آئی بیڈ کے لئے جنہیں بٹن دبانے کی زحمت گوارا نہ کرنی پڑے۔ اسی طرح بعض حساس قسم کی لٹیفیں بھی کام میں آچکی ہیں جو کسی بھی ہنگامی حالت میں خود بخود حرکت میں آجاتی ہیں۔ ایسی لٹیفیں عام پبلک کے لئے نہیں بلکہ ایمرجنسی کی حالت میں حرکت میں آتی ہیں۔ امریکہ میں یہ ردول لاگو ہے کہ ایمرجنسی اور آگ لگنے کی

حالت میں لفٹ کی بجائے سیڑھیاں استعمال کریں ایسی حالت میں لوگوں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے ہر کوئی پہلے نکلنے کی وجہ سے سیڑھیوں میں پھنس جاتے ہیں جہاں کی دفعہ اسوات بھی ہو جاتی ہیں۔

ڈمپ ویٹرز

اس طرح اب ایسی لٹیفیں بھی بنائی گئی ہیں جن میں مریض و بیل چیئر سمیت اور ساتھ 346 کلوگرام وزن بھی بیک وقت دوسری جگہ منتقل کر سکتا ہے۔ اسی طرح سامان کے لحاظ سے جگہ رکھی گئی ہے۔ مثلاً ایک لفٹ اتنی بڑی ہے کہ اس میں ہنگامی حالت میں فائر بریگیڈ بھی اوپر لے جایا جاسکتا ہے۔ ایسی لٹیفیں عموماً امریکہ اور کینیڈا میں کمبٹ پائی جاتی ہیں۔ انہیں ڈمپ ویٹرز کہا جاتا ہے۔ ایسی لفٹوں کے آگے سامان لے جائیں ان کا دروازہ خود بخود کھل جاتا ہے۔ یہ عام لفٹ سے قدرے مختلف ہوتی ہیں۔ ایسی لفٹوں میں مسافروں کو نہیں بلکہ سامان کو ہی لے جایا جاتا ہے اسی طرح ڈمپ ویٹرز لفٹ باکس نما ہوتی ہیں جنہیں کم وزن لے جانے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

ٹرانسپورٹ لفٹ

امریکہ میں ٹرانسپورٹ لٹیفیں بھی بنائی گئی ہیں جو بیلٹ پر چلتی ہیں۔ ایسی لٹیفیں عموماً بیلٹ کے ذریعے ایک بھرے جہاز سمیت جہاز ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر دیتی ہیں بہر حال ترقی یافتہ ممالک نے لفٹ بناتے وقت یہ نہیں سوچا ہوگا کہ ایک وقت ایسا بھی آئے گا کہ جنوبی ایشیا کے لوگ خصوصاً وطن عزیز کے اکثر نوجوان پہلی یا دوسری منزل تک جانے کے لئے کافی دیر گراؤنڈ فلور پر کھڑے لفٹ کا انتظار کریں گے لفٹ تو عموماً بوڑھوں اور بیماروں کے لئے بنائی گئی تھیں تاکہ اس کے ذریعے وہ دسویں منزل تک آسانی سے پہنچ جائیں مگر ہمارا وطن یہ ہے کہ ہم ہر کام میں آسانیاں تلاش کرتے ہیں۔

صحت کا راز

آج آپ جہاں بھی جائیں پندرہ سے بیس سال کے نوجوان دوسری تیسری منزل پر جانے کے لئے سیڑھیوں کی بجائے لفٹ کا انتظار کرتے نظر آئیں گے۔ حالانکہ انہیں معلوم نہیں کہ ان کی صحت کا راز سیڑھیوں سے اوپر جانے میں ہی ہے۔ اسی طرح ان لوگوں کے لئے سیڑھیاں چڑھنا ورزش کا بہترین ذریعہ ہے جو تین سے چار منزلہ عمارت میں رہتے ہیں۔ خاص طور پر ملازم پیشہ افراد کے لئے ان کی اچھی صحت کے لئے ضروری ہے کہ وہ لفٹ کے بجائے سیڑھیوں پر اوپر جانا اپنا معمول بنائیں۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین 2 اکتوبر 2005ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر ہفت روزہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسئل نمبر 58263 میں صباہ فرزین عاتشہ

بنت پرویز احمد قوم جٹ پنجاب پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جب خراج مل رہے ہیں۔ میں تازہ استاپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباہ فرزین عاتشہ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 پرویز اختر ولد محمد شفیع

مسئل نمبر 58264 میں سہیل احمد

ولد چوہدری ثناء اللہ قوم جٹ پیشہ ڈاکٹر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سینٹ ٹاؤن بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- سوزوکی کار مالیتی -/120000 روپے قرض مبلغ -/35000 روپے قابل ادا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازہ استاپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد۔ جے۔ ولد چوہدری بشیر احمد۔ جے۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین

مسئل نمبر 58265 میں غزالہ مجید

زوجہ سہج احمد قوم جردان پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سینٹ ٹاؤن بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- حق مہر بدمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2- طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19550 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازہ استاپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غزالہ مجید گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر سہیل احمد ولد چوہدری ثناء اللہ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین

مسئل نمبر 58266 میں مظہر شریف

ولد محمد شریف گلزار قوم رانجھا پیشہ دوکاندار عمر 21 سال بیعت 2003ء ساکن احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- دوکان کا سامان مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازہ استاپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظہر شریف گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 32516 گواہ شد نمبر 2 پرویز اختر ولد محمد شفیع

مسئل نمبر 58267 میں ڈاکٹر نعیم انور

ولد محمد انور قوم آرائیں پیشہ ڈاکٹر ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورالحق کالونی بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- موٹر سائیکل مالیتی -/54000 روپے۔ 2-

ولدہ کی طرف سے زرعی زمین میں حصہ -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000+7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازہ استاپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر نعیم انور گواہ شد نمبر 1 نسیم انور ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد۔ جے۔ ولد چوہدری بشیر احمد۔ جے۔ مرحوم

مسئل نمبر 58268 میں منصور احمد تہویر

ولد رحمت علی قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زرعی اراضی 13 ایکڑ میں 2/3 حصہ قیمت -/170000 روپے پیک نمبر 19/223 ضلع بہاولنگر۔ 2- 5 مرلہ رہائشی مکان بہاولپور مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت/پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/14000 روپے سالانہ آمد جائیداد بالابا ہے۔ میں تازہ استاپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازہ استاپنی حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد تہویر گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 محمد اصغر علی کلار ولد چوہدری محمد شریف کلار

مسئل نمبر 58269 میں مدثر الرحمن

ولد منصور احمد تہویر قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خراج مل رہے ہیں۔ میں تازہ استاپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر

الرحمن گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال گھمن ولد محمد رفیق

مسئل نمبر 58270 میں محمد ارشد

ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ معلم سلسلہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 106 ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازہ استاپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ارشد گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید وصیت نمبر 12 263 گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ولد طاہر احمد

مسئل نمبر 58271 میں صابر محمود

ولد چوہدری بشیر احمد قوم بھٹلہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی لاہور یار ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خراج مل رہے ہیں۔ میں تازہ استاپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صابر محمود گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد بشیر احمد

مسئل نمبر 58272 میں حامدہ امین الحق خان

زوجہ امین الحق خان قوم ککے زنی پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان پو ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/48000 روپے۔ 2- ازترکہ والد حصہ جائیداد -/25000 روپے۔ 3- حق مہر بدمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب

خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حامدہ امین الحق خان گواہ شد نمبر 11 امین الحق خان خاندان موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار مرئی سلسلہ ولد مرزا مختار احمد

مسئل نمبر 58273 میں عزیز الحق خان

ولد امین الحق خان قوم سکے زنی پیشہ زراعت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان پور ضلع رحیم یار خان بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5400 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز الحق خان گواہ شد نمبر 11 امین الحق خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار مرئی سلسلہ

مسئل نمبر 58274 میں سائرہ امین الحق خان

بنت امین الحق خان قوم سکے زنی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان پور ضلع رحیم یار خان بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- طلائ زبور ایک تولہ اندازاً مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جبب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ امین الحق خان گواہ شد نمبر 11 امین الحق خان ولد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا الیاس احمد وقار مرئی سلسلہ

مسئل نمبر 58275 میں اعجاز احمد وڑائچ

ولد چوہدری بشیر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ مرئی سلسلہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ کینٹ بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-7

میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- 5 مرلہ مکان واقع دارالعلوم شرقی برکت ربوہ مالیتی -/85000 روپے۔ 2- ساڑھے چار مرلہ پلاٹ واقع دارلشکر ربوہ مالیتی -/250000 روپے۔ جس پر قرضہ حسنہ -/120000 روپے ہے۔ 3- ترکہ والد زری اراضی 20 کنال واقع رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین جس میں ہم چھ بھائی تین بہنیں اور دو والدہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4184 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/19200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیت حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے گا اور اس پر میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 عزت اللہ و گلاب خان گواہ شد نمبر 2 مرزا بشیر احمد ولد مرزا غلام رسول

مسئل نمبر 58276 میں فضل جان

ولد گلاب جان قوم افغان پیشہ حکمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل جان گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ناصر

مسئل نمبر 58277 میں عزت اللہ

ولد گلاب جان قوم افغانی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ کینٹ بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل جان گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد طاہر ولد نسیم احمد ناصر

مسئل نمبر 58278 میں نوید احمد لودھی

ولد شفیق الرحمن لودھی قوم لودھی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ کینٹ بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جبب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد لودھی گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد طاہر ولد نسیم احمد ناصر

مسئل نمبر 58279 میں ولید احمد لودھی

ولد شفیق الرحمن لودھی قوم لودھی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ کینٹ بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جبب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ولید احمد لودھی گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد طاہر ولد نسیم احمد ناصر

مسئل نمبر 58280 میں امتیہ السلام

بیوہ مجید احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- بریلٹ طلائ 1/2 تولہ اندازاً مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے

مسئل نمبر 58281 میں شمیم اختر

زوجہ چوہدری بشارت احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفرزون کراچی بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- طلائ زبور 1000 گرام مالیتی -/80000 روپے۔ 2- حق مہر ادا شدہ -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جبب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 سید عبدالعلی عامر رضوی ولد سید عبدالماجد رضوی گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالوحید وصیت نمبر 32699

انجمن احمدیہ پاکستان رہوے گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- طلائ دو بندے بوزن 4 گرام مالیتی -/2000 روپے۔ 2- ترکہ خاندان رہائشی مکان برقبہ 120 گز مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔ جس میں میرے علاوہ چار بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ 3- حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 روپے ماہوار بصورت پنشن شوہر مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتیہ السلام گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمن وصیت نمبر 28126 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ

مسئل نمبر 58282 میں ثناء احمد

بنت چوہدری بشارت احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفرزون کراچی بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- طلائ زبور 1000 گرام مالیتی -/80000 روپے۔ 2- حق مہر ادا شدہ -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جبب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 سید عبدالعلی عامر رضوی ولد سید عبدالماجد رضوی گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالوحید وصیت نمبر 32699

مسئل نمبر 58283 میں ثناء احمد

بنت چوہدری بشارت احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفرزون کراچی بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوے گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- بریلٹ طلائ 1/2 تولہ اندازاً مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے

ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- 6 کنال رقبہ اندازاً مالیتی -/180000 روپے۔ 2- 4/ ایکڑ رقبہ واقع گوندل فارم - 3- مویشی مالیتی اندازاً -/125000 روپے۔ 4- 10 مرلہ مکان واقع چک 99 شمالی جس میں 6 بھائی ایک بہن حصہ دار ہے۔ 5- ساڑھے تیرہ ایکڑ زمین جوٹھیکہ پرکاشت کی جاتی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمدنی جائیداد بالا ہے۔ میں تازہ بیست اپنی ماہوار آمدنی کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا ہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ مد بشرح چندہ عام تازہ بیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان روہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشرطاً جو گوندل گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور احمد بسرا ولد چوہدری غلام احمد بسرا گواہ شد نمبر 2 شیخ منور احمد ولد خوشی محمد

مسئل نمبر 58291 میں نصرت الہی

زوجہ بشارت احمد قوم بھٹی پیشخانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان روہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- 100000 روپے مالیتی -/210000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیست اپنی ماہوار آمدنی کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت الہی گواہ شد نمبر 1 علی محمد گریز ولد بیٹرو خان گریز گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خان وند موصیہ

مسئل نمبر 58292 میں احمد علی

ولد امیر حمزہ قوم کبہہ پیشخانہ داری عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22/75 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان روہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زرعی زمین ایک ایکڑ مالیتی -/320000 روپے واقع چک نمبر 22/75 ضلع ننکانہ صاحب اس وقت مجھے

حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان روہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیست اپنی ماہوار آمدنی کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا ہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد گوہر زمان گواہ شد نمبر 1 فرخ زمان ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 عمران احمد تبسم ولد نبی احمد

مسئل نمبر 58289 میں طارق محمود گوندل

ولد مختار احمد گوندل قوم گوندل پیشخانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-01-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان روہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- 7 کنال زمین اندازاً مالیتی -/300000 روپے واقع چک نمبر 99 شمالی - 2- بھینس اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ 3- شید مرغی خانہ اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ 4- مکان اندازاً مالیتی -/50000 روپے جس میں سے -/74000 روپے قرض ہے اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمدنی جائیداد بالا ہے۔ میں تازہ بیست اپنی ماہوار آمدنی کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا ہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ مد بشرح چندہ عام تازہ بیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان روہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود گوندل گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ مجید مرہی سلسلہ وصیت نمبر 34800 گواہ شد نمبر 2 منور احمد بسرا ولد چوہدری غلام احمد بسرا

مسئل نمبر 58290 میں مبشر احمد گوندل

ولد چوہدری عبدالواحد گوندل قوم گوندل پیشخانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان روہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2- 12 زبور 12 توالے تقریباً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیست اپنی ماہوار آمدنی کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشری ایاز گواہ شد نمبر 1 خواجہ محمد اکرم گواہ شد نمبر 2 خواجہ ایاز احمد خان وند موصیہ

مسئل نمبر 58286 میں ارشد محمود ناصر

ولد حکیم محمد اکبر قوم اعوان پیشخانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھیرہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان روہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیست اپنی ماہوار آمدنی کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارشد محمود ناصر گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد شاہد ولد شبیر احمد گجر گواہ شد نمبر 2 محمد بلال اکبر ولد حکیم محمد اکبر

مسئل نمبر 58287 میں محمد ابراہیم

ولد حکیم محمد اکبر قوم اعوان پیشخانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھیرہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان روہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیست اپنی ماہوار آمدنی کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 1 صغیر شاہد احمد ولد شبیر احمد عاجز گواہ شد نمبر 2 محمد بلال اکبر ولد حکیم محمد اکبر

مسئل نمبر 58288 میں گوہر زمان

ولد محمد اسلم قوم کھوکھر پیشخانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و

ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیست اپنی ماہوار آمدنی کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہناز گواہ شد نمبر 1 سید عبدالعلی عامر رضوی گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالوحید وصیت نمبر 32699

مسئل نمبر 58283 میں مڈر احمد

ولد محمد فاضل مرحوم قوم بھٹی پیشخانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ای یا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-04-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان روہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/16500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیست اپنی ماہوار آمدنی کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مڈر احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف وصیت نمبر 27073 گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد قریشی ولد محمد سعید قریشی

مسئل نمبر 58284 میں خواجہ ایاز احمد سجاد

ولد خواجہ محمد اکرم قوم کشمیری پیشخانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی روہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-01-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان روہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/6200 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیست اپنی ماہوار آمدنی کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خواجہ ایاز احمد سجاد گواہ شد نمبر 1 زین العابدین مبشر ولد خواجہ عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 خواجہ محمد اکرم والد موصی

مسئل نمبر 58285 میں بشری ایاز

زوجہ خواجہ ایاز احمد قوم کشمیری پیشخانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی روہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-01-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان روہ ہوگی۔

مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد زائیدت ہوا ہے۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازہ بیعت حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواد کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد علی گواہ شد نمبر 22890 حیدر احمد قمر ولد احمد علی

مسل نمبر 58293 میں رستم علی

ولد احمد علی قوم کبہہ پیشہ معلم وقف جدید عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22/75 ضلع ننکانہ صاحب بٹانہ ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-08-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زرعی زمین 1/2 ایکڑ واقع چک نمبر 22/75 مالیتی -/640000 روپے۔ 2- مکان 8 مرلہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے کا 1/2 حصہ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد زائیدت ہوا ہے۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازہ بیعت حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواد کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رستم علی گواہ شد نمبر 22890 حیدر احمد قمر ولد احمد علی

مسل نمبر 58294 میں حیدر احمد قمر

ولد احمد علی قوم کبہہ پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22/75 ضلع ننکانہ بٹانہ ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زرعی اراضی 1/2 ایکڑ واقع چک نمبر 22/75 مالیتی -/640000 روپے۔ 2- مکان 8 مرلہ مالیتی -/200000 روپے کا 1/2 حصہ اس وقت مجھے مبلغ -/4450 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ

-/10000 روپے سالانہ آمد زائیدت ہوا ہے۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازہ بیعت حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواد کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حیدر احمد قمر گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد وصیت نمبر 22890 گواہ شد نمبر 2 رستم علی ولد احمد علی

مسل نمبر 58295 میں سرفراز احمد

ولد محمد یعقوب قوم مہاراجت پیشہ راجکبری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ میا نوالی ضلع نارووال بٹانہ ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-07-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زرعی اراضی 3 کنال اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سرفراز احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس معلم سلسلہ وصیت نمبر 32876 گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 58296 میں فریہ بیشر

بنت مبشر احمد قوم انصاری پیشہ قائلین بانی رخانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ میا نوالہ ضلع نارووال بٹانہ ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریہ مبشر گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد خدا بخش گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد موصیہ

مسل نمبر 58297 میں نذیر بیگم

زوجہ ناصر احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن مکینہ ضلع گجرات بٹانہ ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-02-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- 13 مرلہ بارانی زرعی زمین واقع دیونہ جلیانی مالیتی -/130000 روپے۔ 2- نقد رقم -/100000 روپے۔ 3- طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ 4- حق مہر بزمہ خاند -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زہدہ بی بی گواہ شد نمبر 1 غلام رسول گورایہ ولد چوہدری خدا بخش گواہ شد نمبر 2 سعید احمد گورایہ ولد خالد احمد

مسل نمبر 58298 میں افضل احمد باجوہ

ولد چوہدری کریم رسول باجوہ قوم جٹ پیشہ کارکن عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بٹانہ ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-03-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- ترکہ والد 3/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع قاضی پہاڑنگ ضلع سیالکوٹ مالیتی -/210000 روپے 1/2 حصہ۔ (میرے علاوہ دو بہنیں حصہ دار ہیں)۔ 2- 5 مرلہ پلاٹ واقع دارالنصر شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6076 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افضل احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 علیم الدین ولد صالح محمد گواہ شد نمبر 2 محمد فاتح ولد نصیر احمد

مسل نمبر 58299 میں زاہدہ بی بی

زوجہ خالد احمد قوم گورایہ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بٹانہ ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-03-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل

ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- طلائی زیور 09 - 22 گرام اندازاً مالیتی -/10700 روپے۔ 2- حق مہر بزمہ خاند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ بی بی گواہ شد نمبر 1 غلام رسول گورایہ ولد چوہدری خدا بخش گواہ شد نمبر 2 سعید احمد گورایہ ولد خالد احمد

مسل نمبر 58300 میں افتخار احمد

ولد احمد دین قوم مغل پیشہ سبزیں عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بٹانہ ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-03-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2693 روپے ماہوار بصورت سبزیں مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 بدرالزمان وصیت نمبر 42154 گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد شاہد وصیت نمبر 36526

مسل نمبر 58301 میں جاوید اختر جوئیہ

ولد ذوالقرنین جوئیہ مرحوم قوم جوئیہ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بٹانہ ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-08-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زرعی اراضی 2/1 ایکڑ واقع روزہ ضلع خوشاب مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد زائیدت ہوا ہے۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ

شمشادخان گواہ شہد نمبر 1 فائق احمد جان خان گواہ شہد نمبر 2 فاروق جان خان

نکاح

مکرم ڈاکٹر مبشر احمد مرزا صاحب (ر) ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر راولپنڈی تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم ڈاکٹر طاہر احمد مرزا صاحب کا نکاح مکرم شائلہ صاحبہ بنت مکرم غفور احمد صاحب آف رحمن کالونی ربوہ کے ساتھ مورخہ 10- اپریل 2006ء کو محترم بشیر احمد صاحب قمر ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن نے بیت مبارک میں ایک لاکھ روپے حق مہر پر پڑھایا۔ اگلے روز مکرم غفور احمد صاحب نے گوندل ٹیکنیکل ہال میں اپنی بیٹی کی رخصتی کی تقریب کا انعقاد کیا جس میں مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں نے دعا کروائی۔ مورخہ 12- اپریل 2006ء کو راولپنڈی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ احباب کرام سے رشتہ ہر لحاظ سے باہرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خورشیدہ جنود گواہ شہد نمبر 1 فاروق احمد گواہ شہد نمبر 2 عبدالحجید خان

مسل نمبر 58306 میں شمشادخان

زوجہ فائزہ فاروق خان قوم پٹھان پیشخانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدا انشی احمدی ساکن آسٹریلیا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-08-2006 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاندان بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400/- AS ماہوار بصورت سٹوڈنٹ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظور فرمائی سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عقیل ابراہیم گواہ شہد نمبر 1 عبدالحجید خان گواہ شہد نمبر 2 فاروق احمد

مسل نمبر 58305 میں خورشیدہ جنود

زوجہ سید جنود انور پیشخانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدا انشی احمدی ساکن آسٹریلیا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-08-2006 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- طائی زبور 8 تولہ مالیتی 1200/- AS - 2- حق مہر 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- AS سے ماہوار بصورت جیب

عام تازیت حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کواد کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید اختر جوئیہ گواہ شہد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی مرحوم گواہ شہد نمبر 2 امان اللہ مہر جوئیہ ولد ملک جہانگیر محمد جوئیہ

مسل نمبر 58302 میں رخسانہ شاہین جوئیہ

زوجہ جاوید اختر قوم جوئیہ پیشہ پشتر عمر 22 سال بیعت پیدا انشی احمدی ساکن آسٹریلیا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-08-2006 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- ساڑھے پانچ تولہ سونا بحساب 156 ڈالر فی تولہ - 2- حق مہر 2000/- AS - اس وقت مجھے مبلغ 800/- AS ماہوار بصورت معذور پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ شاہین جوئیہ گواہ شہد نمبر 1 جہانگیر محمد جوئیہ ولد ملک محرم خان جوئیہ گواہ شہد نمبر 2 امان اللہ مہر جوئیہ ولد جہانگیر محمد جوئیہ

مسل نمبر 58303 میں شاہ جہان بی بی

زوجہ کلیم اللہ جوئیہ قوم جوئیہ پیشخانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدا انشی احمدی ساکن آسٹریلیا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-08-2006 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- ساڑھے پندرہ تولہ سونا بحساب 156 ڈالر فی تولہ - 2- حق مہر 3000/- ہزار ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 10.63+100/- AS ماہوار بصورت بے روزگاری الاؤنس + جیب خرچ از خاندان مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہ جہان بی بی گواہ شہد نمبر 1 جہانگیر محمد جوئیہ ولد ملک محمد محرم خان جوئیہ گواہ شہد نمبر 2 امان اللہ مہر جوئیہ ولد جہانگیر محمد جوئیہ

مسل نمبر 58304 میں عقیل ابراہیم

ولد لائق احمد چوہدری قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدا انشی احمدی ساکن آسٹریلیا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-06-2006 میں وصیت کرتا

WE NEED YOU

The Tahir Heart Institute beckons the dedication of such Ahmadi Nutritionists and Chefs :

- who hold faith above fortune
- who are ever prepared to respond to the call of their Imam
- who can serve with a spirit of devotion and commitment
- who can exhibit the highest standards of professional ethics and moral excellence

who draw pleasure in toil and effort

Contact: Secretary, Tahir Heart Institute
 Faza, Islamabad, Pakistan
 Phone: 0321-4450000
 Cell: 0321-4450000
 Fax: 047-6222559
 Email: info@rah-rabwah.org
 www.tahir-heart-institute.org
 Website: www.rah-rabwah.org

نماز میں لذت و سرور پانے کا طریق

لالیوں (ضلع جھنگ) سے حضرت مولوی تاج محمود صاحب خدا کے محبوب و مقدس مامور حضرت مسیح موعود کی زیارت کیلئے تشریف لے گئے اور 9 اگست 1904ء کو پیارے آقا سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور نماز میں سرور اور لذت حاصل ہونے کیلئے درخواست دعا کی۔ حضور نے فرمایا:-

دعا کرتے رہو اور کراتے رہو۔ ایک کارڈ روزانہ لکھ دیا کرو کہ دعا یاد آجایا کرے۔ طبیعت پر جبر کر کے جو کام کیا جاتا ہے ثواب اسی کا ہوتا ہے اور اسی کا نام نفس لوامہ ہے کہ طبیعت آرام چاہتی ہے اور محبوبات نفسی کی طرف کھینچی جاتی ہے مگر وہ بزور سے مغلوب کر کے خدا کا حکم کے ماتحت چلا جاتا ہے اس لئے اجر پاتا ہے۔“ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 93)

(مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکز یہ)

درخواست دعا

مکرم ملک مبارک احمد صاحب عقب ڈاکٹرز کا لونی انک سٹی تحریر کرتے ہیں۔ کہ خا کسا ایک عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہے۔ ایک گردے نے کام کرنا چھوڑ دیا۔ بلڈ پریشر بھی بہت کم ہو گیا۔ معدہ اور جگر کی تکلیف میں مبتلا ہوں۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم رائے غلام احمد بھٹی صاحب صدر جماعت عنایت پور بھٹیاں ضلع جھنگ تحریر کرتے ہیں کہ میرے خالہ زاد بھائی مکرم رائے جہانزیب بھٹی صاحب ولد مکرم رائے آفتاب احمد بھٹی صاحب قائد خدام الاحمدی عنایت پور بھٹیاں عرصہ تین ماہ سے کینسر جیسے موذی مرض میں مبتلا ہیں اور شوکت خانم ہسپتال لاہور سے علاج کروا رہے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو عجزانہ رنگ میں شفاء کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم تصور احمد صاحب صدر دارالصدر غربی اتر تحریر کرتے ہیں کہ برادر مکرم صفی اللہ خاں صاحب لاہور کینٹ حال امریکہ کا دل کا بائی پاس آپریشن 20 مئی کو ہوا ہے۔ الحمد للہ یہ آپریشن کامیاب رہا۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل فرمائے اور موصوف کو آپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

تبدیلی نام

مکرمہ فائزہ احمد صاحبہ سکند ڈرگ روڈ کراچی تحریر کرتی ہیں کہ ہمیں نے اپنا نام فائزہ نگہت سے تبدیل کر کے فائزہ احمد رکھا لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے پکارا اور لکھا جائے۔ شکریہ

ملکی پیداوار بڑھانے کی ترغیب دینا

وقف عارضی کے فوائد کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:-

”پھر جماعت کے کام ایسے ہیں جو ایک طرف جماعتی ترقی کا باعث بن سکتے ہیں تو دوسری طرف حکومت وقت کے ساتھ تعاون کا بھی ایک ذریعہ ہوتے ہیں۔

مثلاً آج کل پاکستان کی حکومت زرعی پیداوار بڑھانے کی طرف متوجہ کر رہی ہے تاہمیں باہر سے غلہ نہ منگوانا پڑے اور ہم اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں۔ پس ایسے دوست جو زراعت کے ان مسائل کا علم رکھتے ہوں یا وہ ان سے واقفیت حاصل کر لیں اور پھر وہ اپنا وقت بھی وقف کریں۔ وہ جن جگہوں پر جائیں گے وہاں زمینداروں کو یہ بھی ترغیب دیں گے کہ وہ زیادہ سے زیادہ غلہ پیدا کریں اور انہیں بتائیں گے کہ وہ اپنی زمینوں سے زیادہ پیداوار کس طرح حاصل کر سکتے ہیں۔ اس طرح حکومت وقت کے ساتھ تعاون بھی ہو جائے گا اور جماعتی ترقی کا سامان بھی ہو جائے گا کیونکہ جتنا مال اللہ تعالیٰ جماعت کو عطا کرے گا اتنا ہی زیادہ وہ بڑھ چڑھ کر مالی قربانیاں کرنے کی توفیق پائے گی۔“ (افضل 23 مارچ 1966ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن وقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان)

مرامقصد و مطلوب و تمنا خدمت خلق است
(حضرت مسیح موعود)

مشین مین کی فوری ضرورت

حضرت ضیاء الاسلام پریس ربوہ کو ایک ڈپلومہ ہولڈر مشین مین کی فوری ضرورت ہے۔ جس نے خاص طور پر Milli اور Parva مشینوں پر کام کیا ہو۔ خواہش مند حضرات اپنی درخواستیں اپنے امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ فوری طور پر بھجوائیں۔

(مینجنگ ڈائریکٹر شرکتہ الاسلامیہ)

ضرورت سافٹ
میکٹیک پاس سٹاف
کی فوری ضرورت
مریم میڈیکل
پانکار پنڈ - ربوہ
ایڈرس جیکل سنٹر
042-6213944
11-7-9714499

جاری آرڈر
JARY
Banner Signs
Banner
PayPal
We send banners worldwide
www.jarysigns.com

سفر کی تمام سہولتوں کا مرکز
لندن، فرینکفورٹ کیلئے خصوصی رعایتی کرایہ
ٹکٹ گھر پہنچانے کی سہولت کے ساتھ

Travel Hub
70-LG Inner circle Defence Commercial Plaza-Y-Block, DHA, Lahore Cantt.
PH#Office 042-5032337-5741373
FAX: 042-5741373, 0321-4770220
Ch. Muhammad Nadeem Ahmad
Managing Director

ربوہ میں طلوع وغروب 25 مئی	
3:27 طلوع فجر	
5:04 طلوع آفتاب	
12:05 زوال آفتاب	
7:07 غروب آفتاب	

سرور برائے دنیا اور آواروں کے سرکار
سرور تلخ و گھمبیر شہر ریات ہے، علامہ امجدی کا
ڈراما پورے سنس لکھ کر سیر ہو گیا ہے۔
General Sales Lahore: (0300) 428104
012-5897966, 0300-4257709

پیرا پیٹھ کی مشین اور مجرب دوا
سوفی راحت کیپسول
پس کے کچے تار شہاں کے ساتھ
اس کے نئے ستھانہ ہو جاتی ہے۔

Ph: 047-6212434 Fax: 6213966

انٹون کامی سہولت ہے
احمد رضا کھٹک
انٹون کامی سہولت ہے
انٹون کامی سہولت ہے

افضل روم کارڈ گیزر
بھرتی ہو کر انٹون کامی سہولت ہے
کراچی گیزر پلان گیزر گئی تہذیبی گیزر گئے ہیں۔
ٹیکسٹ: 765-16-B1-16-16-16
چیک: 11822-5118096

HOT LAPTOP PRICE
New Certified & Penium 4
Get Canada numbers via internet
Get Lahore local # ahoraal
Contact us if you are Computer/printer Dealer
Special prices for bulk deals
Call 0300-4000767
Email: cmaarks@eg.net.com

C.P.L 29-FD